السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(مصنف عبدالرزاق میں ہے (یا جابر اول ماخلق اللہ نور نبیک من نورہ) (اے جابر سب سے پہلے خدا نے تیرے پیغمبر کا نوراپنے نور سے پیدا کیا گیا یہ صحیح ہے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مصنف عبدالرزاق طبقہ رابعہ کی کتاب ہے رطب دیا بس کا ذخیرہ ہے چنانچہ شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے حجۃ اللہ البالغۃ میں اور شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے عجالہ نافعہ میں واضح کیا یہ حدیث بے اصل ہے ۔

اصل میں ضعفۃ الرجان ہی اس قسم کی حدیثوں کو بیان کیا کرتے ہیں ۔ یہ حدیث اول ماخلق اللہ القلم کے صریح خلاف ہے ۔ وآثار وضع ظاہر میں واللہ اعلم ۔ اخبار اہل ہدیث دہلی جنوری ۱۹۵۵ء

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 09 ص 58

محدث فتویٰ